

34761 - غلطی سے گیارہ تاریخ کوہی واپس چلا گیا

سوال

جس نے اس گمان سے بارہ تاریخ کی کنکریاں نہ ماریں کہ جلدی کا معنی یہی ہے اور طواف و داع کیے بغیر ہی واپس چلا گیا تو اس کے حج کا حکم کیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله:

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اس کا حج صحیح ہے ، اس لیے کہ اس نے ارکان حج میں سے کوئی رکن نہیں چھوڑا ، لیکن اگر اس نے بارہ تاریخ کی رات منی میں بسر نہیں کی تو اس نے حج کے تین واجبات ترک کیے ہیں :

پہلا واجب : بارہ تاریخ کی رات منی میں بسر کرنا ۔

دوسرا واجب : بارہ تاریخ کی کنکریاں مارنا ۔

تیسرا واجب : طواف و داع کرنا ۔

اور اس پران میں سے ہر ایک کا ایک دم واجب ہوگا اور وہ مکہ میں ذبح کر کے فقراء میں تقسیم کیا جائے گا ۔

دیکھیں : "فتاویٰ ارکان الاسلام" صفحہ (566) ۔

کیونکہ جس نے بھی واجبات حج میں سے کوئی واجب ترک کیا تو اس پر ایک دم لازم آتا ہے ، اور وہ یہ مکہ میں ذبح کر کے مکہ کے فقراء میں تقسیم کرے۔